LIDA Stories

lidastories.net

ایک بوڑھا آدمی بطور شوہر

Aranya
Sunniva Høiby-Øiset
Yasir Tayyab

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.
https://creativecommons.org/licenses/by/4.0

ایک بوڑھا آدمی بطور شوہر

Aranya
Sunniva Høiby-Øiset
Yasir Tayyab
5
اردو ur

میرا خیال تھا کہ ناروے کے مرد دنیا کے بہترین مرد ہیں، لیکن یہ سچ نہیں ہے! اس آدمی سے ملنے سے پہلے جو میرا شوہر بن گیا، میں بنکاک میں ایک فیکٹری میں کام کرتی تھی اور وہ پٹایا میں رہتا تھا۔ ہم انٹرنیٹ کے ذریعے ملے اور آخرکار ہم اکٹھے رہنے لگے۔

کچھ عرصے بعد ہم نے شادی کرنے کا فیصلہ کیا۔ میں ایک غریب گھرانے سے تعلق رکھتی تھی، اس لیے اس سے شادی کرنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ ایک غیر ملکی شوہر میرے خاندان کی دیکھ بھال بھی کر سکتا تھا۔

ہم ناروے چلے گئے اور میں نے ناروے کی زبان سیکھنے کے لیے اسکول جانا شروع کر دیا۔ یہ ایک مشکل وقت تھا۔ میرے پاس گاڑی چلانے کا لائسنس نہیں تھا اور میرے شوہر کو مجھے گاڑی پر سکول لے کر جانا پڑتا، وہاں میرا انتظار کرنا پڑتا اور پھر ہم واپس آتے۔ ایک طرف کا راستہ ایک گھنٹے کا تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد ہم قریب منتقل ہوگئے، لیکن وہ پھر بھی مجھے اسکول لے جانے پر اصرار کرتا رہا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ میں اکیلی چل کر جاؤں۔

جب سے میں یہاں آئی تھی، تو میرے پاس شاید ہی کوئی
پیسے ہوتے تھے۔ ایک بار میرے شوہر نے مجھے دوپہر کے
کھانے کے لیے کچھ پیسے دیے لیکن چونکہ میرے پاس پیسے
بہت کم تھے، اس لیے میں نے وہ سنبھال لیے۔ اسکول میں
میرے دوست نوکری حاصل کرنے میں میری مدد کرنا چاہتے
ہیں، لیکن میرا شوہر کہتا ہے کہ میں نوکری نہیں کر سکتی۔
وہ میرا کلینر کے طور پر کام کرنا مناسب نہیں سمجھتا۔

مجھے نہیں معلوم کہ مستقبل میں کیا ہوگا۔ میرا ارادہ ہے کہ
میں کسی دوسرے اسکول چلی جاؤں، لیکن میرا شوہر
نہیں چاہتا کہ میں ایسا کروں۔ وہ مزید دور جانے کا منصوبہ بنا
رہا ہے تاکہ میرے لیے مزید مشکل ہو جائے۔ میں مزاحمت کرنا
چاہتی ہوں، لیکن مجھے نہیں معلوم کہ کیسے کروں۔ کسی
بیرونی ملک میں ایک بوڑھے آدمی کے ساتھ بطور شوہر
زندگی گزارنا اتنا آسان نہیں جتنا میں نے سوچا تھا کہ یہ ہو گا۔

اس کی بجائے اس کے پاس میرے لیے ایک اور کام تھا – گیراج تعمیر کرنا۔ میں اس کے ماتحت تھی اور سارا کام میں نے کیا۔ وہ بیمار ہونے کی وجہ سے زیادہ کام نہیں کر سکتا تھا۔ اس نے مجھے گیراج کی تعمیر سے کمائی ہوئی رقم میں سے کوئی حصہ نہیں دیا۔

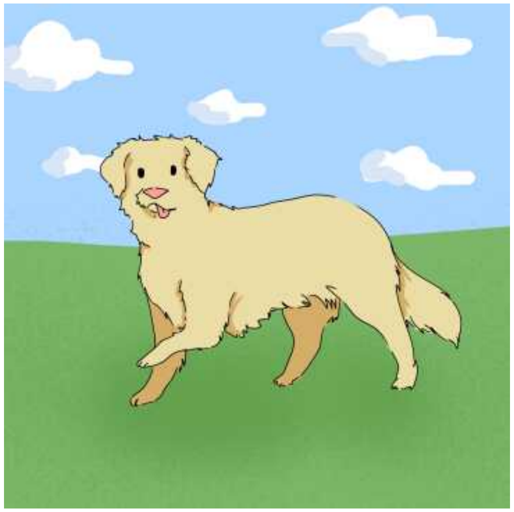

ایک دن اس نے کہا کہ جب وہ گھر میں اکیلا ہوتا ہے تو بیزار ہو جاتا ہے، اس لیے اس نے فیصلہ کیا کہ ہمیں ایک کتا رکھنا چاہیے۔ میں ایک کتے کو نہیں رکھنا چاہتی تھی کیونکہ میں اسکول کے بعد تھک جاتی تھی اور مجھے ہوم ورک کرنا ہوتا تھا۔ اس نے کہا کہ وہ ہر روز کتے کو سیر کروائے گا لیکن آخر کار مجھے ہی کتے اور اپنے بوڑھے شوہر دونوں کی دیکھ بھال کرنی پڑی۔